السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی جنابت کی حالت میں سوجاتا ہے اور اگر وہ اسی حالت میں فوت ہوجائے توجبکہ غسل دینے والوں کو نہیں پتہ یہ جنابت کی حالت میں ہے، اس کے متعلق کیا اللہ کا فیصلہ ہوگا، رات کو سونے سے پہلے اس نے دعائیں (پڑھیں، گناہوں کی معافی مانگی ؟ (حامد رشید، لاہور

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہر میت کو غسل دیا جاتا ہے ، اگر فوت ہونے والا حالت جنابت میں غسل کیے بغیر فوت ہوگیا ہے توجو غسل اس کو دیا جائے گا، اس سے غسل جنابت بھی ادا ہوجائے گا۔ ان شاء اللہ سبحانہ وتعالیٰ۔ لہٰذا فکر مند ہونے کی ضرورت نہیں اور جو اس سے اس سلسلہ میں کوتاہی سر زد ہوئی توجنازے میں اس کے لیے استغفار ہوگا۔ اللہ تعالیٰ اسے معاف فرمادیں گے۔ ان شاء اللہ العزیزالحکیم ۔ ۲۹ ۸ ۱۴۲۳ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص355

محدث فتویٰ